جیساوہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا ویسا ہی آخر تک پیار کرتا رہا۔ یہاں محبت سے صرف جوش مراد نہیں ہے بلکہ اُسکا اظہار مراد ہے کیونکہ وہ ہمیشہ سے اُنکو جو اُس کے پاس لائے گئے تھے اور جنہوں نے اپنے تئیں اُس کے حوالہ کر دیا کہ اُس سے سیکھیں اور اُس کی پیروی کریں پیار کرتا رہا لیکن اب جبکہ جدائی بہت نزدیک ہے تو اُس کی محبت کا زیادہ عمدہ اظہار نظر آتا ہے۔ آخر تک پیار کرتا رہا یعنے بہت ہی پیار کیا۔

آیت ۲۔ شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوطی کے دل میں ڈالا کہ اُسے پکڑوائے۔ یسوع اِس بات کو پہلے سے جانتا تھا اور سب باتوں کو پہلے سے جانکر خوشی سے سہنے اور برداشت کرنیکے لئے طیار ہوا اِس سے یسوع مسیح کی اعلیٰ درجہ کی روحانی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔

آیت ۳۔ یسوع نے یہہ جانکر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھوں میں دیں۔ یہہ یسوع مسیح کی طاقت کا بھید تھا اور اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُس کے آنیکا مقصد خاص تھا اور اب وہ اِس مقصد کو پورا ہوتا ہوا دیکھتا ہے۔

آیت ۴۔ رومال لیکر اپنی کمر میں باندھا۔ معلم کی صورت چھوڑ کر خادم کی صورت اختیار کی۔ ہمارے ملک میں قدیم دستور ہے کہ اکثر ضیافتوں کے وقت مہمان نواز خود یا اُسکا ملازم رومال کمر میں باندھکر اور باسن ہاتھ میں لیکر کھانے سے پہلے اور بعد مہمانوں کے ہاتھ دہلوایا کرتے ہیں مگر یسوع نے شاگردوں کے پانوں دھوئے۔

آیت ۷۔ خداوند تو میرے پانوں دھوتا ہے۔ پطرس اسوقت اپنی حالت کو پہچانتا اور ظاہر کرتا ہے کہ مناسب نہیں کہ تو جو معلم ہے میری خدمت کرے جو تیرا شاگرد بلکہ بندہ ہے۔

آیت ۸۔ اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا حصہ نہ ہوگا۔ ہمارا خداوند پطرس کی عبارت استعمال کرکے روحانی عبارت کی ضرورت بتلاتا ہے مقابلہ کرو اقرنتھی ۶: ۱۱ افسیوں ۵: ۲۶ وغیرہ۔ پانی سے دھوئے جانے میں تو یہوداہ اسکریوطی بھی شریک تھا مگر یسوع کے ساتھ اُس کا کوئی حصہ نہ تھا۔

آیت ۱۰۔ وہ جو نہلایا گیا ہے اُس ملک میں اِس قسم کے جوتے استعمال کیے جاتے ہیں کہ تھوڑا چلنے کے بعد پانوں پر گرد پڑ جاتی ہے اسواسطے پاؤں دھونے کی ضرورت ہوتی ہے خواہ باقی تمام بدن کیسا ہی صاف ہو۔ اِس طرح مسیح کے ہر ایک سچے شاگرد کو روزمرہ گناہوں کی گرد دھونی پڑتی ہے تو بھی یہہ سچ ہے کہ وہ اس طرح کی توبہ کے محتاج نہیں ہوتے جیسا کہ وہ گنہگار جو خداوند کی طرف نہیں پھرے۔

آیت ۱۴۔ تمہیں بھی لازم ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھو۔ ایشیا کے ملکوں میں پانوں دھونیکا دستور عام ہے اور خدمت یا مسافر پروری کو پانوں دھونے سے تشبیہ دی گئی ہے ۱ تمطاؤس ۵: ۱۰ ہمارے خداوند کا مقصد تھا کہ اپنے شاگردوں پر اُس برادرانہ محبت کے فرض کو ظاہر کرے کہ اُس کے اپنے دل سے نکلکے اُن کے دل میں جاری ہوا ہے اور یہہ محبت ایسی حقیقی خود انکاری خلوص دلی اور خود مہربانی سے ظاہر ہوتی ہے جس کے باعث انسان اپنے بھائیوں کے واسطے حسب ضرورت سب سے چھوٹے کام کرنیکو راضی ہو جاتا ہے۔

نصیحتیں

(۱) مسیح باوجود اپنے شاگردوں کی کمزوریوں۔ نادانیوں اور گناہوں کے اُنکو آخر تک پیار کرتا رہتا ہے۔ آیت ۱۔ (۲) ہمکو اچھا مرتبہ تعلیم اور دیگر دنیاوی چیزیں غریبوں کی خدمت سے نہ روکیں بلکہ ہم اپنے مرتبہ عزت اور علم وغیرہ سے واقف ہوکر بھی غریبوں کی خدمت میں خوشی حاصل کریں۔ ۲۔ ۵ آیت (۳) نہ صرف اِس موقعہ پر مسیح نے خادم کی صورت پکڑی بلکہ ہماری ماہیت کو پکڑکر اُس نے خادم کی صورت اختیار کی اور اپنا بیش قیمت لہو بہا دیا تاکہ ہم کو گناہوں سے دھو دے آیت ۴ و ۵ (۴) ہم اپنے تئیں خدا کے ہاتھ میں سونپ دیں جو ہماری نسبت شروع سے آخر تک جانتا ہے کہ کیا بہتر ہے جسکو اب ہم نہیں جانتے مگر آخر میں جانینگے آیت ۷ (۵) بغیر پاکیزگی کے ہمارا مسیح کے ساتھ کوئی حصہ نہیں ہو سکتا۔ آیت ۸ و ۹ (۶) خدا اندر کی پاکیزگی چاہتا ہے۔ آیت ۹ (۷) وہ بھی جو نئے سر سے پیدا ہو چکے دکھلاویں آیت ۱۴ و ۱۵ (۸) ہم حلیم اور فروتن بنیں اور اپنے بھائیوں کی نکتہ چینی نہ کریں۔ آیت ۱۶۔

دو جیسا کہ یہوداہ کے نہیں مٹا سکا۔ اس طرح مخلص پانی کا بپتسمہ خواہ کیسے ہی دیندار سے کیوں نہ پایا جاوے دل کو صاف نہیں کر سکتا۔ آیت ۱۱ (۹) ہم اپنے خداوند کی طرح چونکہ چاہتے ہیں کہ دوسرے کریں پہلے خود کریں۔

تیرہواں سبق ۲۶ مارچ ۱۸۹۹ء

سبت سکول کا پرچہ

سہ ماہی کے سبقوں کی نظر ثانی

سنہلی آیت۔ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں۔ یوحنا ۱۰: ۲۷۔

ضروری تقریر

گذشتہ سہ ماہی کے سبقوں کو ہم اپنے نئے سال کے سبق کی دو مندرجہ ذیل آیتوں کی تفسیر کہہ سکتے ہیں۔

یوحنا ۱: ۵۔ نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے دریافت نہ کیا۔

یوحنا ۱: ۱۲۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُسنے اُنہیں اقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند ہوں یعنے اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں ہم نے دیکھا ہے کہ کسطرح یسوع نے تعلیم میں اپنی دانائی اور معجزوں میں اپنی قدرت کو ظاہر کرکے مختلف شخصوں اور جماعتوں پر اپنی روشنی ڈالی تھوڑوں نے اُسکو قبول کیا اور بہتوں نے اُسکو رد کیا۔ ہم نے دیکھا ہے کہ اگرچہ قبول کرنے والے مختلف قسموں کے لوگ تھے مثلاً سنہدرم کا ممبر نقودیمس۔ سامری عورت جلیلی مچھوے۔ قانا کا سردار۔ اندھا بھکھاری۔ تو بھی جیسا کہ ہماری سنہلی آیت میں ظاہر کیا ہے وہ سب کے سب مسیح کے گلے کی بھیڑیں تھیں انہوں نے اُس کی آواز سنکر اُسکی پیروی کی۔ ہم نے دیکھا ہے کہ مسیح کے رد کرنے والی جماعت کی جماعتیں تھیں کہ جو ہمیشہ تعداد اور نفرت میں بڑھتی رہیں اور اُنمیں وہ لوگ بھی شامل ہو گئے جنکی نسبت پہلے اُمید تھی کہ مسیح کو قبول کرلیں گے۔ پھر ہم نے اپنے خداوند کو بہت سی مختلف حالتوں میں دیکھا ہے اور ہر ایک حالت سے اُس کی طبیعت کی کوئی نہ کوئی خاص صفت ظاہر ہوئی۔ ہم نے اُس کو راہ کے گذرے تھکا ماندہ اور پیاسا دیکھا ہے۔ اُس نے ہزاروں کو معجزانہ طور سے کھلایا ہے ہم نے اُس کو صبر سے بیٹھے ہوئے گھنٹوں تک ایک ہی متلاشی کو تعلیم دیتے ہوئے اور ہیکل میں غصہ سے بھرے ہوئے لوگوں کا مقابلہ کرتے ہوئے کھڑے دیکھا ہے۔ ہم نے ایک دفعہ اُس کو اپنے تئیں رحم دل گذرتے سے اور دوسری دفعہ تمام دنیا کا منصف ہونیکا دعوے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اگر ہم اِس کتاب کے ۲۰: ۳۱ کو کہ لکھا گیا۔ تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے خیال میں رکھ کے اُن سبقوں کی نظر ثانی کریں تو ہم مسیح کی سیرت کی اِن صورتوں میں یسوع کے مسیح ہونے اور اُس کے خدا کے بیٹے ہونیکی نسبت بہت کچھ کہہ سکیں گے۔

سبقوں کی فہرست

سرنامہ	سبق	سنہلی آیت
(۱) مسیح حقیقی نور	یوحنا ۱: ۱ - ۱۴	یوحنا ۱: ۴
(۲) مسیح کے پہلے شاگرد	یوحنا ۱: ۳۵ - ۴۶	یوحنا ۱: ۳۶
(۳) مسیح کا پہلا معجزہ	یوحنا ۲: ۱ - ۱۱	یوحنا ۲: ۱۱
(۴) مسیح اور نقودیمس	یوحنا ۳: ۱ - ۱۶	یوحنا ۳: ۱۶
(۵) مسیح یعقوب کے کنوے پر	یوحنا ۴: ۵ - ۵	یوحنا ۴: ۳
(۶) بادشاہ کے ملازم کے بیٹے کو چنگا کرنا	یوحنا ۴: ۴۳ - ۵۴	یوحنا ۴: ۵۳

(۷) مسیح کا الٰہی اختیار	یوحنا ۵: ۱۶-۲۷	یوحنا ۴: ۴۲
(۸) پانچہزار کو کھلانا	یوحنا ۶: ۱-۱۴	یوحنا ۶: ۳۵
(۹) یسوع عید میں	یوحنا ۷: ۳۷و۴۴-۴۶	یوحنا ۷: ۳۷
(۱۰) مسیح گناہ سے رہائی دیتا ہے	یوحنا ۸: ۱۲و۳۱-۳۶	یوحنا ۸: ۳۶
(۱۱) مسیح کا ایک اندھے کو بینائی دینا	یوحنا ۹: ۱-۱۱	یوحنا ۹: ۲۵
(۱۲) مسیح اچھا گڈریا	یوحنا ۱۰: ۱-۱۶	یوحنا ۱۰: ۱۱

ہم نے انسان کی ضرورت کی نسبت کیا سیکھا ہے

وہ تاریکی میں ہے	مسیح نور ہے.........
وہ اندھا ہے	مسیح اندھے کو چنگا کرتا ہے
وہ پیاسا ہے	مسیح یعقوب کے کنوے پر
وہ بیمار ہے	ملازم کا بیٹا چنگا کیا گیا
وہ بھوکھا ہے	مسیح نے پانچہزار کھلایا
وہ غلام ہے	مسیح گناہ سے بچاتا ہے
وہ بیکس ہے	مسیح اچھا گڈریا
وہ مُردہ ہے	مسیح اور نقودیمس مسیح کا الٰہی اختیار

ہم نے مسیح کی نسبت کیا سیکھا ہے

وہ ازلی کلام ہے۔ وہ خدا کا برہ ہے۔ وہ مسیح ہے۔ وہ زندگی کا دینیوالا اور منصف ہے۔ وہ زندگی کا پانی ہے وہ دنیا کا نور ہے۔ زندگی کا دروازہ ہے۔ روحوں کا گڈریا ہے۔ باوجود اس کے وہ اپنوں سے رد کیا گیا۔ اس کے برخلاف بندش باندھی گئی وہ اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔

سولھواں سبق ۱۸ اپریل ۱۹۱۵ء

سنڈے سکول کا پرچہ

مسیح اپنے نمونے سے تعلیم دیتا

یوحنا ۱۳: ۱-۱۷

عید فسح سے پہلے جبکہ یسوع نے جانا کہ میرا وقت آپہنچا ہے کہ اس جہان سے باپ پاس جاؤں سو جیسا وہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا ویسا ہی آخر تک پیار کرتا رہا (۲) اور جب شام کا کھانا چنا گیا تھا شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اسقریوطی کے دل میں ڈالا کہ اسے پکڑوائے (۳) یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھوں میں دیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس جاتا ہوں (۴) کھانے سے اُٹھا اور اپنے کپڑے اُتار رکھے اور رومال لیکر اپنی کمر میں باندھا (۵) بعد اس کے ایک باسن میں پانی ڈھالا اور شاگردوں کے پانوں دھونے اور اس رومال سے جو کمر میں بندھا تھا پونچھنے لگا (۶) پھر وہ شمعون پطرس تک آیا تب اس نے اس سے کہا اے خداوند تو میرے پانوں دھوتا ہے (۷) یسوع نے جواب میں اس سے کہا جو کچھ میں کرتا ہوں اب تو نہیں جانتا پر بعد اس کے جانیگا (۸) پطرس نے اس سے کہا کہ آپ میرے پانوں کبھی نہ دھوویں۔ یسوع نے اسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا حصہ نہ ہوگا (۹) شمعون پطرس نے اس سے کہا کہ اے خداوند صرف میرے پانوں نہیں بلکہ میرے ہاتھ اور سر بھی (۱۰) یسوع نے اس سے کہا وہ جو نہلایا گیا ہے سوا پانوں دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور تم پاک ہو لیکن سب نہیں (۱۱) کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو جانتا تھا اس لئے اس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو (۱۲) جب انکے پانوں دھو چکا تھا اور اپنے کپڑے لے کے پھر بیٹھکر انہیں کہا آیا تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کیا کیا (۱۳) تم مجھے اُستاد اور خداوند کہا کرتے ہو تم خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں (۱۴) پس جب کہ مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پانوں دھوئے تو تمہیں بھی لازم ہے کہ ایک دوسرے کے پانوں دھوؤ (۱۵) اس لئے میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم بھی کرو (۱۶) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں اور نہ وہ جو بھیجا گیا ہے اپنے بھیجنیوالے سے (۱۷) اگر تم یہہ باتیں سمجھتے اور ان پر عمل کرتے ہو تو مبارک ہو۔

حفظ کی آیات ۱۳: ۱۴-۱۷

سنہلی آیت - اس لئے میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم بھی کرو۔ یوحنا ۱۳: ۱۵-

ضروری تقریر

اب مسیح کا کام جو وہ عوام میں کرتا تھا ختم ہو چکا ہے اور اس کے دکھ کا ہفتہ شاگردوں کی نسبت محبت کے غیر معمولی اظہار سے شروع ہوتا ہے۔ ابرہیم کے فرزندوں کو مسیح کی اپنے پاس لانے اور ہمیشہ کی زندگی دینے کی کوشش بے پھل ہو چکی ہے اور اسکی محبت انکی طرف جو اس پر ایمان لائے ہیں بہت بڑی معلوم ہوتی ہے۔

تفسیر

آیت ۱- میرا وقت آپہنچا۔ یسوع کی زندگی کے متعلق کُل واقعات کا وقت مقرر تھا اسواسطے جب تک اس کا وقت نہ پہنچا بڑے سے بڑے دشمنوں کی طاقت بھی کچھ نہیں کر سکتی لیکن جب وقت آپہنچا یسوع نے اس کو پہچان لیا۔ مسیح اور مسیحی کے لئے کہ جو انجیل رہتا ہے موت زندگی میں خلل ڈالنے والی چیز نہیں ہے بلکہ اس دنیا سے جدا ہو کر باپ کے پاس جانا ہے۔

پاؤں پر ملنے اور اپنے بالوں سے پونچھنے سے ظاہر کیا۔

آیت ۴۔ یہوداہ اسقریوطی۔ جہاں کہیں نئے عہدنامے میں اِس کا ذکر آتا ہے۔ لبی کے بیٹے یہوداہ سے فرق کرنے کے لئے اُس کے نام کے ساتھ اسقریوطی کا لفظ جس کے معنے بلاکت کا فرزند ہے لگایا جاتا ہے۔

آیت ۵۔ یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا۔ اُس عطر کی خوشبو جو فوراً تمام گھر میں پھیل گئی اور اُس کی خوبی اور قیمت کو ظاہر کرتی ہے بہت ناخوشی یہوداہ اسقریوطی کی طرف سے محتاجوں کی مدد کا بہانہ کر کے ظاہر کی گئی۔ ممکن ہے کہ اِس سبب سے بعض اور رسول بھی اُس کی اِس رائے سے متفق ہوئے۔ سو دینار آج کل کے حساب سے قریب سو روپئے کے برابر ہے۔

آیت ۶۔ تھیلا ساتھ رکھتا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کے پیرو خوشی سے خداوند اور اُس کے شاگردوں کے اخراجات کے لئے حسب حیثیت چندہ ڈالدیتے تھے اور وہ تھیلا یا صندوق یہوداہ اسقریوطی کے پاس رہتا تھا۔

آیت ۷۔ یہہ میرے کفن دفن کے لئے رکھا تھا۔ یہہ ضرور تھا کہ اُس کا بدن اُس کے جیتے جی معطر کیا جاوے اِس لئے کہ اُس کے مرنے کے بعد اِس کام کے واسطے موقع نہیں تھا اِس پر مضمون کا مرنے جو مریم نے کیا ہمارے خداوند کو اِس بات کے ظاہر کرنے کے لئے کہ اُس کی موت بہت نزدیک ہے ایک اور موقعہ دیا۔

آیت ۱۰۔ مشورت کی کہ لعزر کو بھی جان سے ماریں۔ افسوس گناہ نے کے دل کی آنکھوں کو کیسا اندھا کر دیا تھا کیا مسیح جس نے چار دن کے سڑے ہوئے مُردے کو جلایا قتل کئے ہوئے کو نہیں جلا سکتا تھا۔ خداوند مسیح نے دونوں کام کر دکھلائے کہ اُس نے لعزر کو جلا کر اپنے تئیں بھی جلایا اِس تمام واقعہ میں سرداروں کا ارادہ کہ یسوع کو قتل کریں لعزر کے جلائے جانے سے خاص علاقہ رکھتا ہے۔

نصیحتیں

(۱) سچی محبت کسی نہ کسی صورت میں اپنا اظہار کر دیتی ہے۔ ۲ و ۳ آیت۔

(۲) سچی محبت اپنے خداوند کی محبت کے لئے اپنی سب سے قیمتی اور عزیز چیز کو خرچ کرنا عین خوشی جانتی ہے ۳ آیت اگر ضرورت ہو تو ہم جان دیکر بھی مسیح کا اقرار کریں۔ متی ۲۶: ۷ کیا ہم مریم کی طرح اپنے خداوند کو زیادہ خوشبودار و معطر کرنے کے لئے اپنی لیاقتوں اور روپیے کو خرچ کرتے ہیں۔

(۳) ہم اوروں کو خدا کے کام میں فیاضی سے خرچ کرتے ہوئے دیکھکر نہ کُڑکُڑا دیں بلکہ دیکھیں کہ آیا ہمارے اندر کہیں لالچ تو نہیں ہے۔ آیت ۴ و ۵۔

(۴) خبردار ایسا نہ ہو کہ ہم غریبوں کی مدد کے بہانے سے اپنے لالچ کی سیری ڈھونڈتے ہوں۔ آیت ۶۔

(۵) ہم اپنے کسی مسیحی بھائی کے کام کی نسبت سوچ سمجھکر نکتہ چینی کریں ایسا نہ ہو کہ خداوند کو یہہ کہنا پڑے کہ اُسے چھوڑ دے۔ آیت ۷۔

(۶) ہم کسی ایسے شخص کی کامیابی سے جو ہمارے فرقے کا نہیں ہے ناراض نہ ہوں آیت ۱۰ و ۱۱۔

چودھواں سبق ۱۶ اپریل ۱۸۹۹ء

سبت سکول کا پرچہ

لعزر کا زندہ کرنا

یوحنا ۱۱: ۳۲-۴۵

اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئی اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں پر گر کے اُس سے کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرجاتا (۳۳) جب یسوع نے اُس کو دیکھا کہ روتی ہے اور یہودیوں کو بھی جو اُس کے ساتھ آئے تھے کہ روتے ہیں تو دل سے آہ ماری اور ماتم کیا (۳۴) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا ہے اُنہوں نے کہا اے خداوند آ اور دیکھ (۳۵) یسوع رویا (۳۶) تب یہودی بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا (۳۷) بعضوں نے اُنمیں سے کہا کہ یہہ مرد جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں نہ کر سکا کہ یہہ شخص بھی نہ مرتا (۳۸) تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر ایک پتھر دھرا تھا (۳۹) یسوع کہتا ہے کہ پتھر اُٹھا۔ اُس مُردے کی بہن مرتھا اُسے کہتی ہے اے خداوند اُس سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہوگئے (۴۰) یسوع اُس سے کہتا ہے کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ اگر تو ایمان لائے تو خدا کا جلال دیکھیگی (۴۱) تب اُنہوں نے پتھر کو وہاں سے جہاں وہ مُردہ گڑا تھا اُٹھایا۔ پھر یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سنی ہے (۴۲) اور میں نے جانا کہ تو میری نت سنتا ہے۔ پر اِن لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہہ کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے (۴۳) اور یہہ کہکے بلند آواز سے چلایا کہ اے لعزر باہر نکل آ (۴۴) تب وہ جو مرگیا تھا کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا۔ اور اُس کا چہرہ گرداگرد رومال سے لپٹا ہوا تھا یسوع نے اُنہیں کہا اُسے کھول دو اور جانے دو (۴۵) تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یہہ کام جو یسوع نے کئے دیکھے تھے اُس پر ایمان لائے۔

حفظ کی آیات ۴۱-۴۴۔

سنہلی آیت۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی میں ہی ہوں جو مجھ پر ایمان لائے اگرچہ وہ مرگیا ہو تو بھی جئیگا۔ یوحنا ۱۱: ۲۵۔

ضروری تقریر

عید خیمہ کے بعد یہودیوں نے پھر چاہا کہ یسوع کو پکڑلیں پر وہ اُن کے ہاتھوں سے نکل کے بیت عبارہ کو چلا گیا اُس جگہ لعزر کی بہنوں نے یسوع کے پاس پیغام بھیجا کہ اُنکا بھائی لعزر بیمار ہے پیغام حاصل کرنے کے دو روز بعد یسوع پھر یہودیہ کو لوٹ آیا اور یہاں سے بیت عنیا میں جاکر لعزر کو زندہ کیا۔

تفسیر

آیت ۳۲۔ اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ دیکھو آیت ۲۱ دونوں بہنوں کی پہلی بات جو یسوع کی ملاقات کے وقت اُنہوں نے کہی دلالت کرتی ہے کہ اُنکی قوی امید تھی کہ جس وقت یسوع کے پاس قاصد پہونچے گا وہ فوراً آجائیگا مسیح اُن پر ظاہر کرتا ہے اگرچہ وہ اُنکا ہمدرد ہے مگر اُسکی معجزانہ قدرت اُنکی حاجتوں کے رفع کرنے کے واسطے نہیں ہے۔

آیت ۳۳۔ دل سے آہ ماری اور ماتم کیا۔ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ اُس لفظ کے معنے جسکا ترجمہ یہاں آہ ماری کیا گیا ہے جھنجھلایا یا مضطرب ہوا ہے ہمارا خداوند گناہ کو بڑے غم کا باعث جانکے اور یہودیوں کے ظاہری ماتم کرنے میں اُنکی ریاکاری کے باعث جھنجھلایا۔ ملے ہوئے قہر اور ہمدردی سے مضطرب ہوا مقابلہ کرو یسعیاہ ۶۳: ۵۔ متی ۱۲: ۱۴ و عبرانی ۴: ۱۵۔

آیت ۳۵-یسوع رویا-اُس کا مطلب یہ ہے کہ یسوع نے آنسو بہائے-لوقا ۱۹: ۴۱ میں ہم یسوع کے رونیکا ذکر پڑھتے ہیں اُس موقع پر وہ قوم کی موت کے سبب روتا ہے مگر یہاں ایک دوست کے سبب وہ جانتا تھا کہ لعزر تو چند منٹوں میں زندہ کیا جائیگا وہ دونوں بہنوں کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنے کے لئے رویا-بعضوں نے جو وہاں موجود تھے خیال کیا کہ وہ لعزر کو پیار کرتا تھا اس واسطے روتا ہے اور بعضوں نے اپنی بے ایمانی اور نفرت کا اظہار کیا۔

آیت ۳۹-اُس پر ایک پتھر دھرا تھا-یا اُس کے مقابل غالب ہے کہ وہ غار زمین کے ہموار تھی اور اُس کے سامنے کی دیوار میں آنے جانے کے لئے سوراخ تھا اور پھتر دونوں بغل میں لاشیں رکھنے کے لئے تاکیں تھیں ایسی قبر میں رکھنے سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس گھرانے کے لوگ غریب نہیں تھے۔

پتھر اُٹھاؤ-ہمارے خداوند نے کیوں پوچھا کہ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے اور پھر کیوں حکم دیا کہ پتھر اُٹھاؤ اور پھر اُسے کھولکر اور جانے دو-کا ہیکو اُس نے یک لخت لعزر کو نہ جلایا ہے سبب اُسکا یہہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے شاگردوں سے بھی کچھ کراوے اور کہ شاگرد اُس کے چشم دید گواہ ہیں۔

اُس سے تو بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہوگئے-اُس سے مارتھا کے ایمان کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے

آیت ۴۱-تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سُنی ہے-یونانی میں تُو میری سنتا ہے ایسا معلوم ہوتا کہ ہمارا خداوند اپنے سب کام میں باپ کی رفاقت سے سمجھا لاگیا اُس رفاقت سے یہاں سب کے سامنے اشارہ دیتا ہے اس لئے کہ باپ کی مرضی تھی کہ یہہ معجزہ سب کے لئے جو اُسے دیکھتے ہیں نشانی ہووے جس سے وے جانیں اور یقین کریں کہ مسیح دنیا کو زندگی دینے کے لئے خدا کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔

آیت ۴۳-اے لعزر باہر نکل آ-ہمارا خداوند یہاں مردے سے اُسی طرح سے مخاطب ہوتا ہے جیسا کہ لوگ زندوں سے مخاطب ہوتے ہیں-دیکھو ۵: ۲۵ و ۲۸-رومی ۴: ۱۷-

نصیحتیں

(۱) یسوع لوگوں کے گناہ اور بیکاری سے رنجیدہ ہوتا ہے-آیت ۳۳۔
(۲) یسوع لوگوں کی بے ایمانی پر آہ مارتا ہے-۳۳-
(۳) زندگی دینا یسوع کا کام ہے مگر پتھر اُٹھانا اور رومال کھولنا اُس کے شاگردوں کا کام ہے-یعنے شاگرد انجیل کی منادی کر سکتا مگر مردہ روح کو زندہ کرنا خداوند ہی کا کام ہے آیت ۳۹-
(۴) خداوند یسوع زندگی ہے وہ بہت مدت کے گناہوں خطاؤں میں مردہ روح کو بھی زندہ کر سکتا ہے-
(۵) ایمان خداوند کی نجات کو قبول کرنے کا ہاتھ ہے آیت ۴۰-
(۶) بغیر الہیٰ رفاقت کے ہم برات میں خدا کے شکر گذار نہیں ہو سکتے آیت ۴۱-
(۷) مردے خدا کے بیٹے کی آواز سُنینگے اور جئینگے آیت ۴۳

امریکن مشن پریس-ایم-واٹمی مطبع

پندرھواں سبق ۱۵ اپریل ۱۹۱۹ء

سبت سکول کا پرچہ

بیت عنیا میں مسح کیا جانا

یوحنا ۱۲: ۱-۱۱

(۱) پھر یسوع فسح سے چھ روز آگے بیت عنیا میں جہاں لعزر تھا جو موا تھا اور جسے اُس نے مردوں میں سے اُٹھایا تھا آیا (۲) وہاں اُنہوں نے اُسکے لئے ضیافت کی اور مرتھا خدمت کرتی تھی پر لعزر ایک اُنمیں سے تھا جو اُسکے ساتھ کھانے بیٹھے تھے (۳) تب مریم نے آدھ سیر خالص اور قیمتی جٹاماسی کا عطر لیکر یسوع کے پاؤں پر ملا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی خوشبو سے بھر گیا تھا (۴) تب یہوداہ اسقریوطی نے جو شمعون کا بیٹا اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک تھا جو اُسے پکڑوایا چاہتا تھا کہا کہ (۵) یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا اور محتاجوں کو نہ دیا گیا (۶) اُس نے یہہ اس لئے کہا کہ محتاجوں کی کچھ فکر کرتا تھا پر اس لئے کہ وہ چور تھا اور تھیلا ساتھ رکھتا تھا اور جو کچھ اُسمیں پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا (۷) تب یسوع نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے کہ اُس نے یہہ میرے کفن دفن کے دن کیلئے رکھا تھا (۸) کیونکہ محتاج ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہیں (۹) اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے کہ وہ وہاں ہے اور وہ آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اس لئے بھی کہ لعزر کو جسے اُس نے جلایا تھا دیکھیں (۱۰) تب سردار کاہنوں نے مشورت کی کہ لعزر کو بھی جان سے ماریں (۱۱) کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودی پھر جاتے اور یسوع پر ایمان لاتے تھے۔

حفظ کی آیات یوحنا ۱۱: ۳۵-۳۷-

سنہلی آیت جو کچھ وہ کر سکی سو کر چکی اُس نے سبقت کر کے میرے بدن کو کفن کے لئے معطر کیا ہے-مرقس ۱۴: ۸-

ضروری تقریر

غالباً یسوع سبت کے گذر جانے کے بعد سنیچر کی شام کو نسان مہینے کی نویں تاریخ عید فسح سے چھ روز آگے بیت عنیا میں پہونچا اُسنے چاہا کہ یروشلم میں جانے سے پہلے اتوار کا روز اپنے دوستوں کے ساتھ بسر کرے بیت عنیا میں شمعون کوڑھی نے اُسکا اور شاگردوں کا کھانا کیا (مرقس ۱۴: ۳) اس میں شک نہیں ہے کہ یسوع نے شمعون کو کوڑھ سے چنگا کیا تھا ورنہ وہ تو گاؤں میں رہ سکتا اور نہ اپنے دوستوں کو کھانے پر بلا سکتا تھا لعزر اور اُس کی بہنیں بھی اُس ضیافت میں شامل ہونے کی گئی تھیں اس واقعہ کا ذکر متی مرقس اور یوحنا کی انجیل میں پایا جاتا ہے متی اور مرقس کہتے ہیں کہ مریم نے یسوع کے سر پر عطر ملا مگر یوحنا اُس سے بڑھ کر یسوع کے پاؤں کو بھی عطر ملنے اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھنے کا ذکر کرتا ہے۔

تفسیر

آیت ۲-مارتھا خدمت کرتی تھی-بڑا کھانا طیار کرنا یا کرانا مارتھا کے ذمہ تھا-غالباً وہ شمعون کوڑھی کے ساتھ بیاہی گئی تھی اور شمعون کو خداوند نے کوڑھ کی بیماری سے چنگا کیا تھا۔

آیت ۳-جٹاماسی کا عطر-اکثر لوگ گمان کرتے ہیں کہ جٹاماسی کا عطر دہی ہے جو ہندوستان کے اور پچھم کے پہاڑوں پر طیار کیا جاتا ہے اور بڑی قیمت پر بکتا ہے یسوع کے پاؤں پر ملا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے-عطر کو سر پر ملنے کا دستور عام تھا-غالباً مریم نے پہلے اس عطر کو یسوع کے سر پر ملا جس کا ذکر مرقس ۱۴: ۳ اور متی ۲۶: ۷ میں پایا جاتا ہے-معلوم ہوتا ہے کہ مریم کا دل اپنے نجات دہندہ خداوند یسوع مسیح کی محبت سے بھر کر اچھل پڑا اور اُس نے اپنی اس محبت کا اظہار اس قیمتی عطر کو یسوع کے